© rasailojaraid.com

انقلاب یونیورسٹی کے اور خود ہند میں مسلمانوں کے مستقبل کے لئے بڑی فالِ نیک اور بہت خوش آیند ہے۔

یہ بات بڑی امید افزا ہے کہ دلی میں اردو کانفرنس ایسے زمانہ میں منعقد ہو رہی ہے جب کہ ہوا بہت کچھ سازگار ہو گئی ہے اور اردو کے طبعی حقوق و مطالبات پر لوگوں نے بے تعصبی اور ایمانداری سے غور کرنا شروع کر دیا ہے۔ ملک کے سنجیدہ اربابِ فکر و نظر کی بھاری اکثریت اردو کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کر رہی ہے اور ان میں اُس کا طبعی حق دلانے کا جذبہ روز بروز ترقی کر رہا ہے۔ غالباً یہ پہلی اردو کانفرنس ہے جس کو وزیر اعظم جواہر لال نہرو خطاب فرمائیں گے اور اس کا افتتاح کریں گے لیکن یہ وقت جوش سے زیادہ ہوش سے کام کرنے کا ہے۔ اردو تحریک کا مقصد صرف اردو کا طبعی حق منوانا ہے۔ ہندی کی مخالفت کرنا نہیں۔ ہندی کے ساتھ یوں بھی اُردو کا رشتہ ناتہ بہت پرانا اور مضبوط ہے، اور لسانی حیثیت سے دونوں ایک ہی ماں کا دودھ پی کر بڑھیں اور جوان ہوئی ہیں اس لئے کانفرنس کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ آج کل ملک کے بعض حصوں میں ہندی کی جو معاندانہ مخالفت ہو رہی ہے اُس کے ساتھ کسی قسم کا تعلق نہ رکھا جائے، اور اشارۃً و کنایۃً بھی اُس کے ساتھ ہمدردی ظاہر نہ کی جائے۔ اس کے علاوہ ضرورت ہے کہ اردو زبان کی ترقی اور اُس کی حفاظت کے لئے ایک ایسا وسیع اور ہمہ گیر پروگرام ملک کے سامنے پیش کیا جائے کہ زبان اور اُس کے ادب میں اس وقت جو انجماد و سکون پیدا ہو گیا ہے وہ دور ہو اور اُس کی رگوں میں زندگی کا نیا خون تیزی کے ساتھ دوڑنے لگے۔ یقین ہے کہ یہ کانفرنس اُردو کی تحریک میں ایک نیا مگر نہایت مؤثر و کامیاب موڑ ثابت ہو گی۔

© rasailojaraid.com